سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوریؒ

# مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

## بنام حضرت مولانا محمد انور تائبی مدظلہم

انتخاب وترجمہ: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

### حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت مولانا محمد انور تائبی مدظلہم

15/ جمادی الاولیٰ 1391ھ

أخي في الله، المجاهد في سبيل الله مولانا محمد أنور وفقه الله للخير!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام، گزشتہ کل ٹیلیفون کے بعد آپ کا مکتوبِ انور باعثِ شرف ہوا، یہ مکتوب ایک دو روز قبل پہنچ چکا تھا، لیکن ہمارے ساتھی مجھ تک پہنچانا بھول گئے تھے، میں نے پڑھ لیا، ایسے مبشّرات کے ذریعہ تسلی دینے پر اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری جانب سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ بخوبی علم ہے کہ ''الرُّؤیَا تَسُرُّ وَلَا تَغُرُّ'' یعنی اچھا خواب، باعثِ مسرت وبشارت تو ہوتا ہے، دھوکے میں نہیں ڈالتا۔ لیکن مسلسل پریشانی کی حرارت اس کی برودت سے بُجھ جاتی ہے، اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔ الحمدللہ بخیریت ہوں، لیکن ان دنوں فکری تکان میں مبتلا ہوں، اس لیے ذہنی تازگی کی خاطر دس روز کے لیے ''فورٹ منرو'' [1] کے سفر کا ارادہ ہے؛ تاکہ مقدمہ ''معارف السنن'' کی تکمیل میں انہماک کے لیے (ذہنی طور پر) تیار ہوسکوں۔ [2] اس مقدمہ کی قبولیت اور تکمیل کے لیے نیک دعاؤں کا متمنی ہوں، آپ کو اللہ اس کا بدلہ دے، میری جانب سے شکریہ! (مکتوب میں درج کردہ) یہ باتیں خواب کی ہیں یا بیداری کی؟! بہرکیف اس عنایت پر شکرگزار ہوں۔

آپ کا مخلص

محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ

**نوٹ:** یہ مکتوب عربی سے اردو میں منتقل کیا گیا ہے۔

11 رصفر 1392ھ

أخانا في الله، زاده الله توفيقًا إلى الخير!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ کا خوش خبری پر مشتمل والا نامہ اور پھر قیمتی وگراں قدر ہدیہ باعثِ شرف ہوا، افسوس کہ آپ کے برادرِ مکرم ❸ سے بوقتِ رخصت ملاقات نہ ہوسکی، میں نمازِ فجر کے فوراً بعد اچانک حیدرآباد کے سفر پر روانہ ہوگیا، خیال تھا کہ وہ شام میں میری واپسی تک مقیم رہیں گے، لیکن بعد ظہر لوٹا تو نہ ملے، افسوس ہوا، انہوں نے گھر پر ہدیہ بھیجا تھا، اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ مسرت ہوئی کہ مسجد کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی عمارت کو مکمل فرمائے، اور اسے قبول وآباد فرمائے۔ آپ کی والدہ عالیہ کی بیماری کا علم ہوا، اللہ تعالیٰ انہیں ایسی شفاء عطا فرمائے کہ مرض کا اثر نہ رہے۔ میری اہلیہ بھی چار روز سے ہسپتال میں ہیں، سابقہ امراض کے علاوہ وہ کچھ فالج اور لقویٰ کی تکلیف میں مبتلا ہوگئی ہیں۔ نیک دعاؤں کا متمنی ہوں۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ!

آپ کا مخلص

بنوری عفا اللہ عنہ

**نوٹ:** اس مکتوب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے۔

---

26 رصفر 1392ھ

برادرِ گرامی مآثر مولانا محمد انور صاحب زادهم الله أنوارًا!

تحيةً وسلامًا!

خدا کرے مزاجِ گرامی بخیر ہوں، اور والدہ ماجدہ روبصحت ہوں۔ آپ کا ہدیہ طیّبہ جائے نماز حجازی اور زمزم کا ڈبہ دونوں موصول ہو گئے، بجز دعواتِ صالحہ کیا صلہ پیش کروں! اہلیہ بدستور مریض ہیں، ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں، کوئی افاقہ نہیں، بلکہ مرض روز افزوں ہے، بظاہر مرضِ موت ہے، نہ معلوم اجل کب مقرر ہے؟ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے، اس لیے گھریلو نظام درہم برہم ہے۔ کل صحیح بخاری شریف اور آیتِ کریمہ اور حصنِ حصین کے ختمات کیے گئے تھے، ظاہری وباطنی تدبیروں میں کوئی تقصیر نہیں، صرف حق ادا کرنے کی کوشش ہے، شفاء شافیِ مطلق کے قبضۂ قدرت میں ہے۔

ملکی احوال پریشان کن بلکہ مایوس کن ہیں: ''وَاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

رَبُّهُمْ رَشَدًا.'' ❹

دعواتِ صالحہ سے فراموش نہ فرمائیں، و هو المرجوّ منكم! ❺

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ

---

## حواشی

❶ ۔فورٹ منرو (Fort Munro) صوبہ پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازی خان میں سطح سمندر سے 6470 فٹ کی بلندی پر واقع ایک پُرفضا، خوبصورت اور تاریخی مقام ہے۔ محل وقوع' ڈیرہ غازی خان شہر سے تقریباً 85 کلومیٹر اور ملتان شہر سے تقریباً 185 کلومیٹر پر ہے۔ یہاں برطانوی دور کا تعمیر کردہ ایک قلعہ ہے، اسی کے نام سے اس مقام کا نام ''فورٹ منرو'' پڑ گیا۔

❷ ۔مقدمہ ''معارف السنن'' کا نام حضرت والد ماجد رحمہ اللہ نے ''عوارف المِنَن'' رکھا تھا، اور مختلف مطبوعہ وغیر مطبوعہ تحریروں سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے ذہن میں اس کے ابحاث کا خاکہ مرتب تھا، اور کافی مباحث لکھ بھی چکے تھے، لیکن تکمیل سے قبل پیامِ اجل آ گیا، اور یہ کام تشنۂ تکمیل رہ گیا۔ دست یاب مسودہ کا اردو ترجمہ مولانا محمد ادریس میرٹھی اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہما اللہ نے فرمایا تھا، جو پہلے جامعہ کے ترجمان ''ماہنامہ بینات'' میں قسط وار شائع ہوا، بعد ازاں استاذِ محترم مولانا محمد انور بدخشانی رحمہ اللہ نے ان قسطوں کو یکجا کر کے ترتیب دیا تھا، یہ کتاب ''منتخب مباحثِ علمِ حدیث'' کے نام سے جامعہ کے مکتبہ بینات سے شائع ہو چکی ہے، اور علمِ حدیث کے طلبہ اور علماء کے لیے مفید ہے۔ یہ مقدمہ ''معارف السنن'' کے نئے ایڈیشن میں شامل کر دیا ہے جو عنقریب شائع ہو جائے گا، ان شاء اللہ۔

❸ ۔بظاہر راقم کے نانا مولانا گل محمد تائبی یا مولانا غلام محمد تائبی رحمہما اللہ مراد ہیں۔

❹ ۔''نہ معلوم روئے زمین کے باسیوں کے لیے شر کا ارادہ کر لیا گیا ہے یا ان کا رب بھلائی کا خواہاں ہے؟'' بظاہر 1971ء میں پیش آمدہ سانحہ مشرقی پاکستان کی جانب اشارہ ہے۔

❺ ۔آپ سے یہی توقع ہے۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....